جاگو مسلمانو!

جاگو مسلمانو!

فتنہ یوسف کذاب

ابوالحسنین محمد یوسف علی 1949ء کو جڑانوالہ میں پیدا ہوا اور پنجاب یونیورسٹی لاہور سے اسلامیات میں ایم اے کیا۔ 1970ء سے قبل وہ پاک آرمی میں تھا اور بعد ازاں کیپٹن کے عہدے سے استعفیٰ دے کر جدہ چلا گیا اور دو سال بعد لاہور شادمان میں رہائش پذیر ہوا اور بعد میں 218 کیو بلاک ڈیفنس میں رہائش پذیر ہوا۔ یوسف کذاب نے ''ورلڈ اسمبلی فار مسلم یونٹی'' کی بنیاد رکھی جو کاغذی تنظیم تھی۔ وہ خود ہی اس کا صدر اور ڈائریکٹر جنرل تھا اور گھر میں ہی اس کا دفتر تھا۔ ایک روزنامہ کے ادارتی صفحہ پر کالم ''تعمیر ملت'' لکھتا رہا۔ اس نے 500 روپے فی جمعہ کے حساب سے مسجد بیت الرضا میں خطبہ جمعہ دینا شروع کیا اور جمعہ کے بعد مسجد سے ملحقہ حجرہ میں محفل لگانا شروع کر دی۔ یہیں مختلف لوگوں کو بشارتیں دیتا کہ آپ کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوگا جب تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے باقاعدہ ملاقات نہیں کرتے اور دعویٰ کرتا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی کی بھی ملاقات کروا سکتا ہے۔ لوگ سن کر خوش ہو جاتے اور اپنی جان نچھاور کرتے ۔ یہ ان لوگوں کو درود شریف پڑھنے پر لگا دیتا اور ملاقات کے لئے مختلف شرائط رکھتا کسی کو کہتا کہ آپ ساری دولت مجھے دے۔ کسی کے گھر کی رجسٹری مانگ لیتا۔ جس کی بیوی خوبصورت ہو اسے کہتا کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تا کہ باقی زندگی حضور (یوسف کذاب) کی ہمرکابی میں گذارے۔ اس کا طریقہ کار یہ تھا کہ زبان سے کہہ دیتا کہ فلاں لڑکی آج سے اس کی بیوی ہے۔ بغیر نکاح کے کئی عورتوں کی زندگیاں خراب کیں۔

جب یوسف کذاب دیکھتا کہ کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لئے مضطرب ہے تو اس کو کمرے میں لے جاتا اور پھر اس کو کہتا کہ آنکھیں بند کرو اور درود شریف پڑھو، پھر کہتا کہ آنکھیں کھولو اور پوچھتا کہ دیدار ہوا؟ سامنے بیٹھا شخص حیرانگی سے ادھر ادھر دیکھتا کہ کمرے میں یوسف کذاب کے علاوہ کوئی موجود نہیں تو پریشان ہو جاتا، جس پر یوسف کذاب اسے کہتا ''انا محمد'' (میں ہی محمد ہوں) میرا یہ راز کسی کو مت بتایئے گا، درود شریف پڑھتے رہئے گا اور مجھ پر بھیجتے رہئے گا۔ جلد ہی ہم دنیا میں اپنا آپ ظاہر کریں گے۔

یوسف کذاب نے جن افراد کو اس انداز میں اپنا دیدار کرواتے ہوئے خود کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا، ان میں کراچی کے ایک ریٹائرڈ ایئر کموڈور، ایک بریگیڈیئر ڈاکٹر، ایک سکواڈرن لیڈر، ایک فارمسٹ اور متعدد تعلیم یافتہ اچھے گھرانوں کے کاروباری افراد شامل ہیں۔ ان تمام افراد نے تھانہ ملت پارک لاہور پولیس کے سابق ایس ایچ او ملک خوشی محمد کو اپنے انفرادی بیانوں میں یہ بتایا اور تحریری طور پر بھی لکھ کر دیا ہے کہ وہ تمام افراد یوسف کذاب کا بطور محمد دیدار کر چکے ہیں۔

یوسف کذاب کے دعاوی وعقائد

یوسف کذاب نے ابتداء میں خود کو مرشد کامل، مرد کامل، حضرت، امام وقت، اللہ تعالیٰ اور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب وسفیر بنا کر پیش کیا۔ سٹیٹ بنام یوسف علی سیشن کیس نمبر 60 آف 1998 میں پیش کردہ یوسف کذاب کی آڈیو، ویڈیو، تحریریں، ڈائری اور کتابوں سے اس کے دعاوی وعقائد لئے گئے ہیں۔ اور ان سب کا مطالعہ آپ www.endofprophethood.com پر کر سکتے ہیں۔ اس کے غلیظ اور خطرناک عقائد درج ذیل ہیں۔

(1) یوسف کذاب نے مرد کامل ہونے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ مرد کامل درحقیقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شاندار شکل ہوتی ہے۔ (از بانگ قلندری، مرد کامل کا وصیت نامہ اور ڈائری یوسف کذاب)

(2) یوسف کذاب نے کہا کہ وہ امام وقت ہے اور دعویٰ کیا کہ جب اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی فرد پر نزول کرتے ہیں وہ رسول یا امام وقت ہو جاتا ہے۔ (از کالم تعمیر ملت ڈائری یوسف کذاب)

(3) یوسف کذاب کا دعویٰ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی طور پر اب تک زندہ ہیں ان کی پہلی شکل آدمؑ تھے اور موجودہ شکل محمدؐ یوسف علی ہے۔ (ڈائری یوسف کذاب وچشم دید گواہوں کے عدالتی بیانات)

(4) یوسف کذاب کا عقیدہ تھا کہ اللہ تعالیٰ طبعی جسم رکھتا ہے اور اس نے دعویٰ کیا کہ رب اس کے اندر بول رہا ہے اور اس کے چیلوں نے لکھا ہے کہ یوسف علی ہی رب دو جہاں ہے۔ (ویڈیو کیسٹ یوسف کذاب، علی نامہ، ڈائری یوسف کذاب)

(5) یوسف کذاب نے کہا کہ محمد ہر لحاظ سے عین اللہ تعالیٰ کی مثل ہے اور یہ دعویٰ کیا کہ اللہ محمد ایک ہی ہیں اور جو اپنے آپ کو اللہ محمدؐ کے علاوہ سمجھ رہا ہے، مشرک ہے۔ (ڈائری یوسف کذاب، آڈیو کیسٹ)

(6) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ قرآن پاک کے تمام ترجمے غلط ہیں اور تمام تفسیریں غلط ہیں۔ (آڈیو کیسٹ، ویڈیو کیسٹ یوسف کذاب)

(7) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ اس کی قیام گاہ غار حرا ہے۔ حج وعمرہ کے لئے وہاں جانے کی کیا ضرورت ہے، یہاں کرا دیتے ہیں۔ (تقریر 28 فروری 1997ء آڈیو کیسٹ)

(8) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ یوسف علی رسول اور اس کے مصاحب صحابہ ہیں۔ (تقریر 28 فروری 1997ء آڈیو کیسٹ)

یوسف کذاب پر مقدمہ: یوسف کذاب کی خرافات کا مکمل جائزہ لے کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے S.S.P لاہور کو تحریری طور پر درخواست دی گئی کہ یوسف علی توہین رسالت کا مرتکب ہوا ہے۔ اس لئے قانون کے مطابق اسے سزا دی جائے۔ 25 مارچ 1997ء کو پولیس نے یوسف کذاب کو اس کے گھر سے گرفتار کیا، بیان لیا اور کاروائی مکمل کر کے اسے گھر جانے دیا۔ مدعی حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب کی درخواست پر F.I.R درج ہوئی اور تھانہ ملت پارک پولیس نے یوسف کذاب کو گرفتار کر کے 14 دن کا ریمانڈ لیا۔ پولیس نے اپنی تفتیش مکمل کر لی اور اسے گستاخ رسول قرار دیا اور پھر اسے جیل بھیج دیا گیا۔

عدالتی کاروائی شروع ہوئی، استغاثہ کے 14 گواہ لاہور، ملتان، کراچی سے طویل سفر کر کے گواہی کیلئے پیش ہوئے اور گواہی دی۔ یوسف کذاب اپنی صفائی میں اپنے سوا کوئی دوسرا گواہ پیش نہ کر سکا۔ کم از کم یوسف کذاب کے صحابی زید زمان (زید حامد) کو تو ضرور عدالت میں آنا چاہیے تھا۔ کیونکہ اس نے چوک یتیم خانہ لاہور کی مسجد بیت الرضا میں 28 فروری 1997ء کو کذاب کی طرف سے اپنے بطور صحابی تعارف کرائے جانے پر کھڑے ہو کر مجمع کے سامنے اس اعزاز پر یوسف کذاب کا شکریہ ادا کیا تھا۔ جس کی کیسٹیں عدالت کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔

عدالتی کاروائی مکمل ہونے کے بعد 05 اگست 2000ء کو سیشن جج لاہور جناب میاں محمد جہانگیر صاحب نے ملزم یوسف کذاب کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزائے موت اور 35 سال قید کی سزا کے حکم پر دستخط کر دیئے۔ جج صاحب اپنے تفصیلی فیصلہ میں لکھا: ''ملزم یوسف نے اپنی تقریر میں کئی ایسے الفاظ کہے کہ ان سے واضح طور پر پیغمبر اسلامؐ اہل بیت اور صحابہ کرامؓ کی بے حرمتی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ ملزم نے قرآن حکیم کے بارے میں بھی توہین آمیز بات کی۔ مثال کے طور پر آڈیو کیسٹ پی 1 کا ٹرانسکرپٹ ایگزیبٹ پی 10 یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے عبدالواحد اور زید زمان کے صحابی رسولؐ ہونے کا اعلان کیا۔ اس نے سامعین میں کم از کم سو افراد کے صحاب رسول ہونے کا بھی اعلان کیا۔''

جج صاحب اپنے تفصیلی فیصلہ کے آخر میں لکھتے ہیں کہ ''کذاب سے کسی قسم کا نرم رویہ اختیار کئے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس کا کافر اور مرتد ہونا ثابت ہو گیا ہے اس لئے کسی قسم کی توبہ کی گنجائش بھی نہیں رہتی۔''

مرکز سراجیہ ٹرسٹ

گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور

فون: 042-35877456 03217044744

www.endofprophethood.com

markazsirajia@hotmail.com